جھلسا دینے والی گرمی میں پانی کی بوند بوند کو ترسے دہلی کے باشندے

کب نکلے گا مسئلے کا حل، بلکتے عوام کا دہلی و مرکزی حکومت سے ایک ہی سوال

سریتا وہار

- سیلم پور، بابر پور، مصطفیٰ آباد، گھونڈہ اور کراول نگر حلقوں میں پانی کی قلت سے لوگ پریشان
- فصیل بند شہر میں پانی کی قلت، باشندے پریشان، پانی خریدنے پر مجبور
- پارلیمنٹ ہاؤس، سپریم کوٹ اور ہائی کورٹ میں بھی پانی کی قلت

نئی دہلی (ایس این بی)

مرکزی سرکار اور دہلی سرکار کے لاکھ دعوؤں کے باوجود راجدھانی کے عوام ان دنوں دوہری مار جھیلنے کو مجبور ہیں۔ شہر میں لوگ پہلے سے ہی شدید گرمی سے پریشان ہیں اور اب گزشتہ کئی دنوں سے ان کے سامنے پینے کے پانی کا بحران ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ اس شدید گرمی کی تپش کے دوران اب پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ صورتحال یہ ہوگئی ہے کہ راجدھانی میں کئی جگہوں پر لوگ مکمل طور پر ٹینکرز پر انحصار کرنے لگے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شدید گرمی میں پانی کے انتظار میں رات بھر جاگتے رہتے ہیں۔ اس کے بعد بھی وہ پانی کی ایک بوند تک حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ شہری سوال کرتے ہیں کہ پینے کے پانی کے بحران سے نجات کب ملے گی؟ اس سنگین صورتحال سے مسلم اکثریتی علاقے بھی اچھوتے نہیں ہیں، جہاں لائن تو بچھائی گئی ہیں، لیکن ٹوٹیاں پانی کو ترس رہی ہیں۔

اس شدید گرمی میں **جمنا پار** کے سیلم پور، بابر پور، مصطفیٰ آباد، گھونڈہ اور کراول نگر حلقوں میں گندہ پانی کی سپلائی سے لوگ بیحد پریشان ہیں اور دوسری طرف شاستری پارک سے جانے والی پانی کی مین لائن خرابی کے سبب قیمتی پانی ضائع ہورہا ہے، جس کی عدم مرمت و کنٹرول پر دہلی سرکار اور جل بورڈ کی لاپروائی و بے توجہی پر لوگوں نے ناراضگی جتائی ہے۔ اس تعلق سے آل انڈیا مسلم ایکتا کمٹی کے چیئرمین حاجی اکرام حسن کا کہنا ہے کہ جب سے گرمی شروع ہوئی تبھی سے لوگ صاف پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں اور جب تھوڑی دیر کیلئے جل بورڈ کی لائنوں میں پانی آتا ہے تو وہ بورویل کا خراب پانی بدبودار ہوتا ہے جو پینے کے لائق نہیں ہوتا اور اسی وجہ سے پوری دہلی میں پینے کے پانی کے بحران پر ہاہا کار مچا ہوا ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ حفظان صحت کیلئے صاف پانی کا اہم دخل ہوتا ہے لیکن خراب پانی پینے وعدم صاف صفائی سے چکن گنیا، ڈینگو، ملیریا، بخار، ہیضہ، آنتوں کی سوزش، الٹی دست و پیٹ کی دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ رہتا ہے جس کے مدنظر اس شدید گرمی جل بورڈ کی ذمہ داری ہے کہ صاف پانی کی سپلائی کو یقینی بنایا جائے، تاکہ دہلی والوں کی پریشانی کا خاتمہ ہوسکے۔

شاستری پارک کے معروف ڈاکٹر اشتیاق احمد کا کہنا ہے کہ شاستری پارک کے زیرو پستہ سے عثمان پور یمنا کھادر، ساڑھے تین پشتہ کے درمیان پانچ جگہوں پر واٹر پائپ لائن سے نکل کر پانی برباد ہورہا ہے اور عوام پینے کے پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں مگر لائنوں کی مرمت کرنے کیلئے جل بورڈ تیار نہیں ہے جس سے شاستری پارک کے لوگوں میں جل بورڈ کے خلاف ناراضگی ہے۔

انتظامیہ کی غفلت کے سبب **پرانی دهلی** کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کئی ہفتوں سے عوام پانی کی قلت اور گندا و بدبودار پانی کی سپلائی سے بیحد پریشان ہیں۔ اس سلسلے میں حاجی محمد نواب الدین اور محمد شاکر انصاری نے بتایا کہ علاقہ میں پچھلے کچھ دنوں سے پانی کے بحران سے عوام پریشانی سے دوچار ہیں، نیز کبھی بدبودار پانی اور آلودہ پانی موٹر کے ذریعہ آتا ہے، پورے فصیل بند شہر کے اطراف کے علاقوں میں پچھلے مہینوں سے قحط سالی دیکھنے کو مل رہی ہے، البتہ کچھ جگہوں پر بورنگ وغیرہ کرائی جارہی ہے، لیکن ابھی تک پانی کی سپلائی نہیں ہوپائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگے بقرعید کے ایام ہیں تو ہمارا مطالبہ ہے کہ پانی کی سپلائی بہتر طریقے سے دی جائے۔ محمد ذاکر حسین نے بتایا کہ جامع مسجد علاقہ میں پانی کی سپلائی کی کمی کو لے کر حالانکہ ہم نے زونل انجینئر اور علاقائی ایم ایل اے سے شکایت کی، مگر سیاسی نمائندگان سے سنجیدگی سے نہیں لیا اور ابھی تک پانی کی قلت سے علاقہ کے عوام پریشان ہیں، نیز پانی کی سپلائی نہ ہونے کے سبب پانی کے کین یا بوتل وغیرہ خریدنے پر مجبور ہیں اور ایسے حالات میں واٹر سپلائی کرنے والوں نے قیمتوں میں کافی اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پوری دہلی میں دہلی جل بورڈ کی پانی کی صحیح سپلائی ہے، لیکن پرانی دہلی کے ہی لوگوں کو پریشان کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پرانی دہلی میں پانی آنے کا کوئی ٹائم ٹیبل نہیں ہے۔ خالد اختر قریشی نے بتایا کہ قریش نگر علاقے کی کچھ گلیوں میں پانی کا مسئلہ کئی سالوں سے مستقل جاری ہے، لیکن کسی بھی نمائندے نے مسئلہ حل کرنے کی زحمت نہیں کی۔ انہوں نے بتایا کہ گندا پانی کی سپلائی کے چلتے پینے کی وجہ سے کئی لوگوں کے پیٹ میں انفیکشن ہوگیا ہے جس کے سبب اسپتال کے چکر کاٹنے پر مجبور ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ علاقے میں پانی کی سپلائی دیر رات ہوتی ہے اور وہ بھی آدھا گھنٹہ پانی آتا ہے اور بسا اوقات وہ بھی نہیں آتا ہے، جس کے چلتے علاقہ کے عوام ٹھیک سے سو بھی نہیں پاتے ہیں۔ محمد مشرفین خان اور مظاہر حسین نے الزام لگایا کہ فصیل بند شہر میں پانی کی قلت ہونے کے باوجود علاقہ میں پانی کی ٹنکی کے ذریعہ بھی پانی نہیں بھیجا جارہا ہے، جس کی وجہ سے لوگ پانی خرید کر پینے پر مجبور ہیں، ساتھ ہی انہوں نے علاقائی نمائندوں سے اپیل کی کہ جلد از جلد عوام کو پانی کے مسئلہ سے نجات دلائیں ورنہ مقامی نمائندگان کے خلاف مورچہ کھولیں گے۔

منڈاؤلی

دریں اثناء **ونود نگر، منڈاؤلی،** گنیش نگر سمیت کئی علاقوں میں بھی پینے کے پانی کی یہی صورت حال ہے۔ نئی دہلی کے گول مارکیٹ، بنگالی مارکیٹ، تلک مارگ، پارلیمنٹ ہاؤس، سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور ججوں کے بنگلوں میں بھی پانی کی سپلائی کم ہوگئی ہے۔ آر ایم ایل، کلاوتی اور لیڈی ہارڈنگ جیسے اسپتالوں کو بھی پانی کی کمی کا سامنا ہے، این ڈی ایم سی کے رکن کلجیت سنگھ چہل نے کہا کہ دہلی جل بورڈ پچھلے کئی دنوں سے این ڈی ایم سی کے علاقے میں کم پانی فراہم کر رہا ہے۔ وزیر آباد پلانٹ سے پانی کی سپلائی بند کر دی گئی ہے، جس کی وجہ سے آر ایم ایل، لیڈی ہارڈنگ جیسے کئی بڑے اسپتالوں کو پانی کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ واٹر بورڈ کے ذریعہ این ڈی ایم سی کو دستیاب پانی کی کم از کم مقدار 125 ایم ایل ڈی ہے۔ نئی دہلی کو پانی بنیادی طور پر 3 واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس، وزیر آباد، چندراول اور سونیا وہار سے فراہم کیا جاتا ہے، لیکن وزیر آباد واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ 50 فیصد سے بھی کم صلاحیت پر چل رہا ہے۔ دہلی جل بورڈ کو یہاں سے 60 ایم ایل ڈی پانی فراہم کرنا تھا، لیکن پانی کی سپلائی بند ہے۔ چہل نے کہا کہ چندراول واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ 30 فیصد کم صلاحیت پر چل رہا ہے۔ یہاں سے 35 ایم ایل ڈی پانی دستیاب تھا، لیکن صرف 20 سے 25 ایم ایل ڈی پانی دستیاب کیا جارہا ہے۔ یہ پانی صدر اسٹیٹ، چانکیہ پوری، ایمبیسی، پی ایم ہاؤس، ایم پی فلیٹ تک پہنچتا ہے۔ سونیا وہار واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ 10 فیصد کم صلاحیت پر چل رہا ہے۔ نئی دہلی کو اس سے 30 ایم ایل ڈی پانی ملنا چاہیے، لیکن صرف 20 ایم ایل ڈی ہی دستیاب کیا جارہا ہے۔

پانی فراہم کرنے کا معاملہ پی ایم کے دربار میں پہنچا

پانی کی قلت پر وزیر برائے آبی وسائل آتشی کا وزیراعظم کو خط

اگر جلد حل نہیں نکلا تو 21 جون سے کریں گی بھوک ہڑتال

- نریندر مودی سے ہریانہ سے پانی کی عدم دستیابی کے مسئلہ پر ان سے فوری مداخلت کی درخواست کی

نئی دهلی (ایس این بی) دہلی سرکار میں وزیر برائے آبی وسائل آتشی نے بدھ کو کہا کہ انہوں نے قومی راجدھانی میں پانی کے بحران کے حوالے سے وزیراعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے اور اگر اس بحران کو جلد حل نہیں کیا گیا تو وہ 21 جون سے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر جائیں گی۔ آتشی نے یہاں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی کو پانی کے بحران کا سامنا ہے، کیونکہ ہریانہ اپنے حصے کا پانی راجدھانی کو جاری نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خط میں وزیر اعظم سے ہریانہ سے پانی کی عدم دستیابی کے مسئلہ پر ان سے فوری مداخلت کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کو ہریانہ سے جمنا میں 613 ایم جی ڈی پانی ملتا ہے، لیکن 18 جون کو اسے صرف 513 ایم جی ڈی پانی ملا۔ دہلی میں اس 100 ایم جی ڈی پانی کی کمی سے 28 لاکھ لوگ متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں، دہلی والوں کی تکلیف ہر حد کو پار کر چکی ہے۔ وزیر برائے آبی وسائل نے کہا کہ 3 کروڑ کی آبادی والی دہلی کو 1050 ایم جی ڈی پانی ملتا ہے، جبکہ 3 کروڑ کی آبادی والے ہریانہ کو 6500 ایم جی ڈی پانی ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے، لیکن کافی پانی ہونے کے باوجود ہریانہ دہلی کو 100 ایم جی ڈی پانی دینے کو تیار نہیں ہے۔ وزیر اعظم کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ دہلی کے لوگوں کو وہ پانی ملے، جس کے وہ حقدار ہیں، ورنہ وہ غیر معینہ مدت کے لیے انشن پر بیٹھنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ وزیر برائے آبی وسائل نے کہا کہ ایک طرف لوگ شدید گرمی کا سامنا کر رہے ہیں تو دوسری طرف پانی کے بحران کا بھی سامنا کر رہے ہیں۔ آتشی نے کہا کہ انہوں نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ہریانہ سرکار کو کئی خط لکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ پانی کی قلت کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ اب ان کا دکھ نہیں دیکھا جا سکتا، جب تک دہلی والوں کو پانی نہیں ملتا میں انشن پر بیٹھوں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج دہلی کے لوگوں کو ہر روز پانی کی ضرورت ہے۔ ایسے وقت میں جب دہلی کے لوگوں کو اس شدید گرمی کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ پانی کی ضرورت ہے، دہلی میں پانی کی قلت ہے۔ دہلی میں کافی پانی نہیں ہے، پانی کو لے کر ہاہا کار مچا ہوا ہے اور لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترسنے پر مجبور رہے ہیں۔ وزیر برائے آبی وسائل نے کہا کہ ہمارے ایم ایل اے بھی پانی کی قلت کو لے کر مرکزی وزیر سے ملنے گئے، لیکن انہوں نے ہمارے ایم ایل اے سے ملاقات نہیں کی۔ کل دہلی سرکار کے اعلیٰ افسر ہریانہ سرکار کے افسروں سے ملنے گئے لیکن ہریانہ سرکار نے پانی فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔

جامعہ نگر کے عوام پانی مہیا نہ ہونے سے ناراض

نئی دھلی (ایس این بی)

اوکھلا اسمبلی حلقہ میں پانی کا ایشو برسوں سے چلا آرہا ہے، حالانکہ یہاں پچھلی کچھ مدت میں جہاں پہلے سے پانی کی لائن تھی، وہاں پرانی کو تبدیل کرنے اور جہاں پانی کی لائن نہیں تھیں، وہاں نئی پائپ لائن بچھائی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی جامعہ نگر کے لوگوں کو پانی مہیا کرانے کو لے کر بڑی پانی کی لائن بھی ڈالی جارہی ہے، تاکہ ہر خاص و عام تک پانی مہیا ہو سکے۔ لیکن اس کے باوجود بھی نصف سے زیادہ آبادی کو ٹوٹی کا پانی نہیں پہنچ پا رہا ہے اور وہ بوتل خرید کر پانی پینے کو مجبور ہیں۔ اسی تناظر میں آج بی جے پی اقلیتی مورچہ کے بینر تلے مظاہرہ بھی کیا گیا، حالانکہ اس سے قبل بھی اوکھلا اسمبلی حلقہ میں لوگ گندا بدبودار پانی آنے اور پریشر کم ہونے کی شکایت کو لے کر مظاہرہ کر چکے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اوکھلا کے ایم ایل اے امانت اللہ خان نے سیور، پانی، سڑک وغیرہ بنیادی مسائل کے حل کے لئے وہاٹس گروپ بنا رکھے ہیں، جن میں حلقہ کی مختلف آر ڈبلیو ایز کے نمائندے بڑی تعداد میں شامل ہیں۔ ان گروپ میں ہر روز پانی کی شکایتیں بھی موصول ہورہی ہیں، جن میں کچھ حل کی جارہی ہیں، لیکن بہت سے شکایتوں کو دور نہیں کیا جا رہا ہے۔ ایسے لوگ گروپ میں اپنی ناراضگی بھی ظاہر کررہے ہیں۔ ان شکایتوں میں بہت سے لوگ گندا، بدبودار پانی مسلسل سپلائی ہونے کی بات کرتے نظر آرہے ہیں۔ پچھلے دنوں میں پانی کی کمی کو لے کر دہلی جوجھ رہی ہے اور اس سے اوکھلا اسمبلی حلقہ یعنی جامعہ نگر بھی اچھوتا نہیں رہا ہے۔ حالانکہ جل بورڈ کے ٹینکر بھی علاقے میں مہیا کرائے جا رہے ہیں مگر ٹینکروں کی کمی کی شکایت بھی لوگ کرتے نظر آرہے ہیں۔

دہلی میں بی جے پی اقلیتی مورچہ کا زبردست مظاہرہ

نئی دھلی (ایس این بی)

بی جے پی کا دہلی میں پینے کے پانی کے بڑھتے ہوئے مسائل کو لے کر شدید احتجاج جاری ہے، خاص طور پر ان مسلم اکثریتی علاقوں میں جہاں آبادی زیادہ ہے اور پانی کی فراہمی نا ہونے کے برابر ہے، جس کی وجہ سے وہاں رہنے والے مقامی لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا ہے۔

اسی کڑی میں آج دہلی ریاستی اقلیتی صدر انیس عباسی کی قیادت میں دہلی کے درجنوں مسلم اکثریتی علاقوں میں پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے دہلی سرکار کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔ اس دوران بی جے پی اقلیتی مورچہ کے کارکنان نے ذاکر نگر، ابوفضل انکلیو، للیتا پارک، شاستری پارک، جامع مسجد، چاندنی محل، نانگلوئی، منگل پوری، موہن گارڈن، چوہان بنگر، سیلم پور، گوتم پوری، جیت پور، مصطفیٰ آباد وغیرہ علاقوں میں پیدل مارچ کیا۔ اس دوران کارکنان نے اپنے احتجاج کا اظہار کرتے ہوئے پانی کا مسئلہ جلد سے جلد حل کرنے کا مطالبہ کیا اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کے استعفیٰ کا مطالبہ بھی کیا۔

اس موقع پر انیس عباسی نے کہا کہ ریاستی صدر وریندر سچدیوا کی رہنمائی میں آج دہلی کے مختلف علاقوں میں اقلیتی اکثریتی علاقوں میں پانی کے مسائل کو لے کر احتجاج کیا گیا تاکہ دہلی سرکار کی نیندیں اڑ جائیں اور لوگوں کو راحت مل سکے۔

ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کیلئے ممبران اسمبلی کے ساتھ میٹنگ

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی کے دیہی علاقوں میں ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے مقصد سے دہلی سرکار میں وزیر برائے ترقیاتی امور گوپال رائے نے بدھ کو ایم ایل ایز کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی، جس میں متعلقہ دیہات کے 41 ایم ایل ایز نے حصہ لیا۔ اس دوران افسران نے پیشرفت رپورٹ پیش کی، جس میں بتایا گیا کہ دیہی علاقوں میں جاری منصوبوں میں درپیش مسائل کو حل کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، دہلی رورل ڈیولپمنٹ بورڈ، ایم سی ڈی، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ اور دیگر محکموں کے افسران موجود رہے۔ اس موقع پر وزیر برائے ترقیاتی امور نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ دیہات میں جاری ترقیاتی پروجیکٹوں اور زیر التوا تجاویز کو جلد مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال دہلی میں دیہات کی ترقی سے متعلق کاموں کے لیے 900 کروڑ روپے کا بجٹ بنایا جائے گا، اس لیے ترقیاتی کاموں میں پیسہ نہیں آئے گا۔ گوپال رائے نے کہا کہ دہلی کے تمام متعلقہ ممبران اسمبلی کے ساتھ منعقدہ جائزہ میٹنگ میں متعلقہ محکمے کے افسروں نے ایم ایل اے کو ہر قانون ساز اسمبلی کے دیہاتوں میں ترقی سے متعلق تجاویز کی اسٹیٹس رپورٹ پیش کی تھی۔

چیف سکریٹری کو این ڈی ایم سی چیئرمین کا ملا اضافی چارج

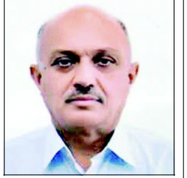

نئی دھلی (ایس این بی)

مرکزی وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) نے نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے چیئرمین کا اضافی چارج دہلی کے چیف سکریٹری نریش کمار کو 2 ماہ کے لیے دیا ہے۔ یہ اطلاع ایک سرکاری حکم نامہ میں دی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ کمار 1987 بیچ کے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر ہیں اور ماضی میں این ڈی ایم سی کے چیئرمین بھی رہ چکے ہیں۔ وزارت داخلہ کی طرف سے ایل جی کے پرنسپل سکریٹری کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ نریش کمار کو مجاز اتھارٹی کی منظوری سے کونسل کے چیئرمین کا چارج سونپنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ این ڈی ایم سی چیئرمین کے عہدے کے لیے ان کی میعاد چارج سنبھالنے کی تاریخ سے یا اگلے احکامات تک دو ماہ کی مدت کے لیے ہوگی۔ گزشتہ ماہ مرکز نے کمار کی خدمات میں تین ماہ کی توسیع کی تھی۔ نریش کمار، جن کا دہلی کی عام آدمی سرکار کے ساتھ تنازع چل رہا ہے، کو سپریم کورٹ کے حکم کے بعد نومبر 2023 تک پہلی توسیع دی گئی تھی۔ کمار کو 30 نومبر 2023 کو ریٹائر ہونا تھا، اور انہیں چھ ماہ کی توسیع دی گئی۔

گرمی کی لہر، ہیٹ اسٹروک سے مزید 3 افراد کی موت

وزارت صحت نے ایڈوائزری جاری کی، جائزہ میٹنگ طلب، احکامات جاری

اظہار الحسن

نئی دھلی (ایس این بی)

گرمی کی شدت میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ ہیٹ اسٹروک اور لو جان لیوا ثابت ہورہی ہیں۔ راجدھانی کے آر ایم ایل اسپتال میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں کل 9 مریضوں کی موت ہوئی ہے۔ اب تک ہیٹ اسٹوک سے متاثرہ 13 لاشیں یہاں لائی جا چکی ہیں۔ تاہم، ہسپتال انتظامیہ کا استدلال ہے کہ ان میں سے 6 مریض ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے مردہ (بی ڈی) لائے گئے تھے، جن کی موت کی اصل وجہ ڈسکیشن کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ یہ لوگ فٹ پاتھ پر لاوارث پائے گئے تھے، جبکہ 3 مریضوں نے دوران علاج دم توڑا۔ اس تعداد کے ساتھ ہی دہلی میں گرمی کی لو سے مرنے والوں کی تعداد اب 13 تک پہنچ گئی ہے۔ دریں اثنا بدھ کو مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے مرکزی سرکاری اسپتالوں میں ہیٹ ویو کی صورتحال اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں انہوں نے تمام اسپتالوں کو تیار رہنے کی ہدایت کی ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی سرکاری اسپتالوں کو خصوصی ہیٹ ویو یونٹس کی ہدایت دی گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق لوک نائک اسپتال میں ہیٹ اسٹروک اور ہیٹ اسٹروک کے 19 مریض، صفدر جنگ اسپتال میں 22، ایمس میں 19، آر ایم ایل میں 32، جی ٹی بی اسپتال میں 13، دین دیال اپادھیائے اسپتال میں 15 مریض زیر علاج ہیں۔ ان اسپتالوں کو جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ وہ دیگر مریضوں کے مقابلے ہیٹ اسٹروک کے شکار مریضوں کے علاج اور تشخیصی خدمات کو زیادہ اہمیت دیں۔ دریں اثنا وزارت صحت کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہیٹ اسٹروک کے متاثرہ مریضوں کے لیے کلینکس میں اضافی بیڈز لگائے جائیں اور ضرورت پڑنے پر ڈاکٹرز اور دیگر پیرا میڈیکل اسٹاف کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ آر ایم ایل اسپتال کے سی ایم او کے مطابق اب تک یہاں 13 سے زیادہ مریض مردہ حالت میں لائے گئے ہیں۔ مریضوں کو او آر ایس سلوشن کے ساتھ زندگی بچانے والی ادویات بھی دی جارہی ہیں۔

میکس کیتھلیب کی ڈائریکٹر ڈاکٹر وویکا کمار کے مطابق ملک کے کونے کونے سے ہیٹ ویو کی وجہ سے لوگوں کی جانیں گنوانے کی خبریں آرہی ہیں۔ شدید گرمی سے لوگ پریشان ہیں۔ گھروں اور دفاتر میں نہ تو کولر کام کر رہے ہیں اور نہ ہی اتنی گرمی کی وجہ سے ہیٹ اسٹروک اور ہیٹ اسٹروک کے کیسز بڑھ رہے ہیں، جو کہ تشویشناک ہے۔ ہیٹ اسٹروک کی بات کریں تو ہیٹ اسٹروک کو عام زبان میں لو لگنا کہتے ہیں۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب آپ کا جسم اپنے درجۂ حرارت کو کنٹرول نہیں کرسکتا۔

- لوک نائک اسپتال میں ہیٹ اسٹروک اور لو کے 19 مریض، صفدر جنگ اسپتال میں 22، ایمس میں 19، آر ایم ایل میں 32، جی ٹی بی اسپتال میں 13، دین دیال اپادھیائے اسپتال میں 15 مریض زیر علاج ہیں۔

’آپ‘ کا NEET میں دھاندلی کے خلاف مظاہرہ

دھرمیندر پردھان کی رہائش گاہ کے باہر مظاہرین جمع، امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ، نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ: جھا

نئی دھلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی (آپ) کے نوجوانوں اور یوتھ یونٹوں نے بدھ کو وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کی رہائش گاہ کے باہر نیٹ امتحان میں دھاندلی کے خلاف احتجاج کیا اور امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ ’آپ‘ کے ایم ایل اے سنجیو جھا نے بدھ کو یہاں کہا کہ یہ ملک کے نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھیل رہا ہے۔ ’آپ‘ طلبا کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور انہیں انصاف دلانے کے لیے سڑکوں سے پارلیمنٹ تک لڑے گی۔ نیٹ امتحان میں دھاندلی سے لاکھوں طلبا متاثر ہوئے ہیں۔ اس سے نوجوانوں اور ملک کے مستقبل پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ امتحان کو منسوخ کیا جائے اور اس گھوٹالے کی سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں تحقیقات کرائی جائے۔ ’آپ‘ کے طلبا اور یوتھ ونگ وزیر تعلیم کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کرنے آئے، حالانکہ پولیس نے طلبا کو راستے میں ہی روک دیا۔ اس دوران سڑک پر جمع طلبا نے وزیر تعلیم کے خلاف نعرے لگائے اور این ای ای ٹی امتحان کے دوبارہ انعقاد کا مطالبہ کیا۔ نیٹ امتحان میں اتنے بڑے گھپلے کے خلاف اس احتجاج میں کئی ڈاکٹر بھی شامل تھے۔ اس دوران طلبا نے ’تعلیم شرم کرو، تعلیم کی کمرشیلائزیشن بند کرو‘ کے نعرے لگائے۔

بجلی کی مانگ 8656 میگاواٹ تک پہنچی

نئی دھلی (ایس این بی)

راجدھانی میں چلچلاتی گرمی کی وجہ سے بدھ کو بھی بجلی کی مانگ زیادہ رہی۔ بدھ کو سہ پہر 3.06 بجے بجلی کی مانگ 8656 میگاواٹ تک پہنچ گئی۔ بجلی فراہم کرنے والی کمپنیوں کے افسر کا کہنا ہے کہ بجلی کی مانگ میں اضافہ کی وجہ گرمیوں میں اے سی اور کولر کا مسلسل چلنا ہے۔ 22 مئی سے دہلی میں بجلی کی مانگ مسلسل 8000 میگاواٹ کو عبور کر چکی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس موسم گرما میں بجلی کی مانگ پاور کمپنیوں کے اندازوں سے بھی بڑھ گئی ہے۔ اب تک بجلی کی سب سے زیادہ مانگ گزشتہ منگل یعنی 18 جون کو تھی۔

بجلی کمپنیوں کی انتظامیہ کے مطابق منگل کی رات اس موسم گرما کے موسم میں راجدھانی میں سب سے زیادہ گرم رہی۔ اسٹیٹ لوڈ ڈسپیچ سینٹر (ایس ایل ڈی سی) کے اعداد و شمار کے مطابق بدھ کی سہ پہر دہلی میں بجلی کی مانگ اچانک 8656 میگاواٹ تک پہنچ گئی۔ بی ایس ای ایس کمپنی کے افسر کا کہنا ہے کہ اس شدید گرمی میں ایس سی اور کولر مسلسل چل رہے ہیں، جس کی وجہ سے بجلی کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ان کے اندازے کے مطابق، اے سی اور کولر بجلی کی کل مانگ میں 30 سے 35 فیصد حصہ ڈالتے ہیں۔ اس موسم گرما میں لوگ سب سے زیادہ کولنگ الیکٹرک آلات استعمال کر رہے ہیں۔ کمپنی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ گرمی سے نمٹنے کے لیے مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے ساتھ بجلی کی خریداری کا ایک طویل مدتی معاہدہ ہے، جس کی وجہ سے گرمی کے اس موسم میں دہلی کو مناسب بجلی مل رہی ہے۔ جس کی وجہ سے کمپنی بلا تعطل بجلی کی مانگ پوری کر رہی ہے۔ بی ایس ای ایس کے ترجمان کے مطابق بی آر پی ایل کے علاقے میں بجلی کی مانگ 3 ہزار 778 میگاواٹ اور بی وائی پی ایل کے علاقے میں بجلی کی مانگ 1886 میگاواٹ رہی۔

مصر میں لوگوں نے جوش وخروش کے ساتھ کیا یوگا

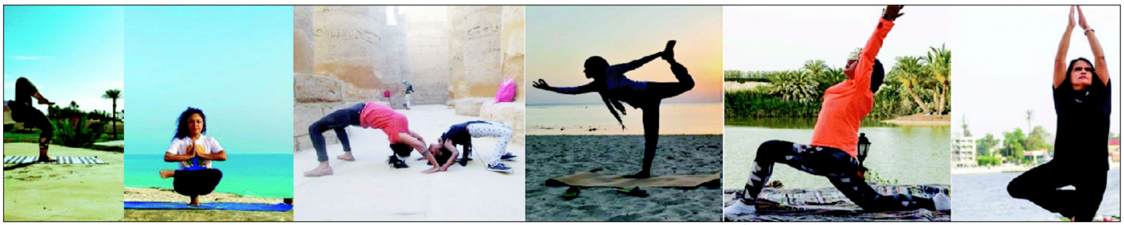

نئی دھلی (پریس ریلیز)

ہندوستان کی پہل پر 21 جون کو بین الاقوامی سطح پر یوگا ڈے منایا جاتا ہے، لیکن اس سال اس سے پہلے ہی پوری دنیا میں یوگا کی دھوم مچی ہوئی ہے اور مختلف ممالک میں لوگ یوگا کے پروگرام منعقد کر رہے ہیں۔ دنیا بھر میں یوگا کے تئیں لوگوں میں جوش وخروش صاف طور پر دکھائی دے رہا ہے۔ یوگا کے پروگرام کی جو تصویریں مصر کی دارالحکومت قاہرہ سے آئی ہیں، انہیں دیکھ کر لگ رہا ہے کہ یوگا کے تئیں لوگوں میں خوب بیداری آرہی ہے۔ مصر کے دارالحکومت قاہرہ سمیت ملک کے مختلف مشہور مقامات پر لوگوں نے اپنے اپنے طریقے سے یوگا کیا۔ آج ہندوستان سے شروع ہونے والے ہوگا کے پروگرام کو دنیا بھر کے لوگ اپنا رہے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ یوگا ہندوستان کی ایک بہت قدیم روایت ہے اور ہندوستان کی تمام قدیم روایات کی طرح یہ روایت نہ صرف زندہ ہے بلکہ متحرک بھی ہے۔ ہندوستان کی ثقافت ہو یا سماجی ڈھانچہ، ہندوستان کی روحانیت ہو یا نظریات، ہندوستان کا فلسفہ ہو یا وژن، ہندوستان نے ہمیشہ ایسی روایات کی پرورش کی ہے جو متحد کرنے، اپنائیت لانے اور اپنانے والی ہیں۔ ہندوستان نے تنوع کو تقویت بخشی ہے، انہیں منایا ہے۔ یوگا ایسے ہر احساس کو مضبوط سے مضبوط بناتا ہے۔ یوگا ہمارے اندرونی وژن کو وسعت دیتا ہے۔ یوگا ہمیں اس شعور سے جوڑتا ہے، جو ہمیں زندگی رکھنے والوں کی وحدت کا احساس دلاتا ہے۔ قاہرہ میں منعقد ہونے والے یوگا کے پروگرام میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی مختلف شخصیات نے شرکت کی۔